



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک شیعہ ہمسائے نے ایک کتابچہ مجھے لا کر دیا جس میں کئی ایک لغویات کے علاوہ یہ حدیث بھی درج تھی: **قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَلِيُّ أَنْتَ وَشَيْبَتُكَ بُمُ الْفَارِزُونَ** ”اے علی رضی اللہ عنہ! تو اور تیرے شیعہ جنٹی (ہیں)۔“ اس کی استنادی حیثیت سے مطلع فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیر۔ (پروفیسر سعید احمد لکھوی) (۲۳ جون ۲۰۰۰ء)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد لله، والصلاة والسلام على رسول الله، أما بعد

مشاراً لیه روایت کی کوئی اصل نہیں۔ مناقب علی رضی اللہ عنہ میں اکثر روافض کی وضعی روایات ہیں۔ جن کی کوئی اصل نہیں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حاکم ثناء اللہ مدنی

جلد: 3، کتاب اللباس: صفحہ: 526

محدث فتویٰ

